

باب نمبر 6

نظم و ضبط

اہم الفاظ / معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ رکابی	پلیٹ	۲۔ پہلی ہی جست	پہلی کوشش میں
۳۔ درپے تھا	کوشش میں لگا ہوا تھا	۳۔ جست	حیز، چالاک
۵۔ دل ہی دل میں	دل میں بھرا بھلا کہہ رہے تھے	۶۔ پست	کمزور
۷۔ دہائی دے رہی تھی	فریاد سنار ہی تھی	۸۔ تغیر و تبدل	تبدیلی اور فرق
۹۔ عاری ہوتے ہیں	واقفیت نہیں رکھتے	۱۰۔ کسرِ شان	شان کے خلاف
۱۱۔ پاسداری	پابندی	۱۲۔ داغ لگنا ہے	برا محسوس ہوتا ہے
۱۳۔ قدم چومتی ہے	حصے میں آتی ہے	۱۳۔ متعین کردہ	مقرر رکھے ہوئے
۱۵۔ ضابطوں	قوانین	۱۶۔ شعار	رکھ رکھاؤ، سلیقہ

سبق کا مرکزی خیال:

زندگی کے معاملات کو ایک خاص طریقے سے بعد ترتیب کے ساتھ وقت اور دوسروں کا خیال رکھتے ہوئے پورا کرنے کا عمل نظم و ضبط کہلاتا ہے۔ نظم و ضبط اعلیٰ معاشرتی صفت ہے۔ کائنات کے مختلف مظاہر میں بھی نظم و ضبط نظر آتا ہے اس کے علاوہ پرندوں، جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی زندگی میں بھی نظم و ضبط دیکھنے میں آتا ہے۔ مشہور اور کامیاب

لوگوں کی زندگی میں نظم و ضبط نمایاں طور پر ان کی کامیابی کا وسیلہ بنتا ہے اس لئے ہم سب کو اپنی زندگی میں نظم و ضبط کا پورا خیال رکھنا چاہئے۔

سبق کا خلاصہ:

شادی بیاہ اور اسی طرح کے دیگر تقریبات کے موقع پر جب کھانا لگایا جاتا ہے تو تمام مہمان کھانے پر اس طرح لپکتے ہیں کہ جیسے وہ بہت بھوکے ہوں یا پھر اگر انہوں نے دیر لگا دی تو انہیں کھانا نہیں مل پائے گا۔ ہر فرد کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی پلیٹ میں ضرورت سے زیادہ کھانا بھر لے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کئی افراد کو کھانا مل ہی نہیں پاتا اور وہ بھوکے رہ جاتے ہیں حالانکہ ہر قسم کی دعوت میں کھانا مہمانوں کی تعداد سے زیادہ بنایا جاتا ہے لیکن مہمانوں کی بے صبری اور نظم و ضبط کی کمی کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ کچھ لوگوں کو کھانا مل ہی نہیں پاتا بلکہ سینکڑوں افراد کا کھانا ضائع بھی ہو جاتا ہے۔

اگر اس نظام کائنات پر غور کیا جائے تو ہمیں کائنات کے تمام مظاہر میں ایک نظم و ضبط دکھائی دیتا ہے۔ سورج وقت پر طلوع ہوتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے موسموں کی تبدیلی میں ایک خاص ترتیب دیکھنے میں آتی ہے۔ پرندے، جانور اور حشرات الارض بھی نظم و ضبط کا خیال رکھتے ہیں۔ جب پرندے شام کو اپنے گھونسلوں کی طرف واپس جاتے ہیں تو ایک خاص ترتیب میں اڑتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں ایک نظم و ضبط کے ساتھ اپنی زندگی گزارتی ہیں۔ چوئیاں ایک قطار میں چلتی ہیں۔ اس زمین پر چلنے والے جاندار اپنے مقرر کئے ہوئے قوانین کی پابندی کرتے ہیں۔

اسلام نے بھی مسلمانوں کو نظم و ضبط کا درس دیا ہے۔ نماز کی ادائیگی ایک خاص نظم و ضبط کے ساتھ نماز کے مقرر کردہ اوقات میں کی جاتی ہے۔ رمضان میں سحر سے لے کر افطار تک کچھ نہ کھانا اور نہ پینا نظم و ضبط کا پیغام دیتا ہے۔ حج کا فریضہ بھی خاص ایام میں انجام دیا جاتا ہے۔ ہمارے نبی ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو پہلے صفیں سیدھی کراتے تھے۔ دنیا کی عظیم ہستیوں کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کی کامیابی کے پیچھے بھی یہی

راز تھا کہ انہوں نے نظم و ضبط کو اپنی زندگی میں اپنائے رکھا۔
ہم اگر اپنے معاشرے کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ لوگ نظم و ضبط کو بھلا بیٹھے
ہیں۔ قطار میں لگ کر ٹکٹ خریدنا شان کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ بسوں میں ایک دوسرے کو
سفر کے دوران دھکے دیئے بغیر مزہ نہیں آتا۔ ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسروں کا حق مار
کر پہلے اپنا کام نکال لیا جائے۔ زندگی کے ہر شعبے میں نظم و ضبط انتہائی ضروری ہے۔ نظم و
ضبط کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں کی جاسکتی جو افراد نظم و ضبط کے پابند ہوتے ہیں کامیابی
ان کا مقدر بنتی ہے۔ طالب علم اگر اپنی زندگی میں نظم و ضبط اختیار کرتے ہیں تو انہیں پڑھائی
کرنے، کھیلنے، ورزش کرنے، صبح ناشتا کرنے کے بعد اسکول آنے جانے میں کسی پریشانی کا
سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے اپنے ایک فرمان میں اتحاد اور ایمان کے
ساتھ نظم و ضبط اختیار کرنے پر بہت زور دیا۔ ہمیں اپنی زندگی کو کامیاب بنانے اور پاکستان کو
ترقی دینے کیلئے قائد اعظم کے اس فرمان پر دل و جان سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

حل شدہ مشق

- سوال نمبر ۱: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب تحریر کیجئے۔
- (الف): دعوت میں افراتفری کی کیا وجہ تھی؟
- جواب: دعوت میں افراتفری کی وجہ کھانے کے حصول کیلئے شریک مہمانوں کی بے صبری
اور نظم و ضبط کی کمی تھی۔
- (ب): نظم و ضبط کا خیال نہ رکھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
- جواب: نظم و ضبط کا خیال نہ رکھنے کا یہ نقصان ہوتا ہے کہ معاشرے میں افراتفری، انتشار
اور حق تلفی کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ جو لوگ نظم و ضبط کا خیال نہیں رکھتے
ان کی اپنی زندگی کسی قاعدے اور قانون کی پابندی کے بغیر گزرتی ہے اور ان کی
زندگی میں کوئی سلیقہ یا ترتیب موجود نہیں ہوتی۔

(ج): قطار بنانے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: قطار بنانے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہر شخص اپنی باری آنے پر اپنا کام باسانی مکمل کر لیتا ہے اور قطار بنانے سے نہ تو کسی کی حق تلفی ہوتی اور نہ ہی کسی طرح کے جھگڑے یا انتشار کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(د): ایک طالب علم ہر منصوبہ بندی سے اپنے شب و روز کس طرح سنوار سکتا ہے؟

جواب: ایک طالب علم نظم و ضبط اختیار کر کے اپنے روزمرہ کے کاموں کو سنوار سکتا ہے۔ کیونکہ نظم و ضبط کی پابندی کی وجہ سے وہ سارے کام ترتیب اور سلیقہ سے کرتا ہے۔ صبح وقت پر جاگتا ہے، نماز پڑھتا ہے، ورزش کرتا ہے، ناشتہ کرتا ہے اور اسکول چلا جاتا ہے۔ اس کے پڑھائی، کھیلنے اور کام کرنے کے اوقات مقرر ہوتے ہیں اس لئے اسے امتحان میں بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

(ه): دین اسلام نظم و ضبط کی کیا تعلیم دیتا ہے؟

جواب: دین اسلام بھی نظم و ضبط کا درس دیتا ہے۔ مقررہ اوقات میں نماز، حج گانہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ایک امام کی قیادت میں سب ایک ساتھ رکوع و سجود کرتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں محرم سے لے کر افطار تک کھانے پینے سے پرہیز نظم و ضبط کا ایک پیغام ہے۔ حج کا فریضہ بھی خاص ایام میں انجام دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سب سے پہلے مصفٰی سیدھی کراتے تھے۔ دین اسلام کی تعلیمات میں نظم و ضبط کا واضح پیغام ملتا ہے۔

سوال نمبر ۲: سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف): کھانا لگنے کے اعلان پر لوگ کھانے کی طرف لپکے:

(۱) تیزی سے (۲) بے ترتیب (✓)

(۳) دیواندار (۴) ترتیب سے

(ب): لوگوں نے رکابیوں میں کھانا نکالا:

(۱) بہت کم (۲) ضرورت کے مطابق

(۳) سلیقے سے (۴) بے حساب (✓)

(ج): حشرات الارض سے مراد ہیں:

(۱) کیڑے مکوڑے (✓) (۲) چوہائے

(۳) پرندے (۴) درندے

(و): بس میں سوار ہوتے وقت کوشش کرنی چاہئے:

(۱) قطار بنانے کی (✓) (۲) سب سے پہلے سوار ہونے کی

(۳) مسافروں کو سمجھانے کی (۴) شور مچانے کی

(و): قائد اعظمؒ کے فرمان کی درست ترتیب ہے:

(۱) اتحاد، نظم و ضبط، ایمان (✓) (۲) اتحاد، ایمان، نظم و ضبط

(۳) نظم و ضبط، اتحاد، ایمان (۴) ایمان، اتحاد، نظم و ضبط

(و): کامیابی حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے:

(۱) وقت پر کام کرنا (✓) (۲) کھیلنا

(۳) قطار بنانا (۴) آرام کرنا

سوال نمبر ۳: نظم و ضبط پر دو سوال الفاظ کا مضمون لکھیے:

جواب: نظم و ضبط:

زندگی کے معاملات میں ایک خاص سلیقہ اور ترتیب اختیار کرنے کا عمل نظم و ضبط کہلاتا ہے۔ نظم و ضبط ایک ایسی صفت ہے جس کو اختیار کرنے سے زندگی کے عوالم کو سرانجام دینے میں ایک خاص ترتیب پیدا ہو جاتی ہے اور ایک فرد مسائل کا شکار ہونے سے بچ جاتا ہے۔ نظم و ضبط اور رقت کی پابندی کا بھی آپس میں گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ہم اگر اس کائنات کے نظام پر غور کریں تو کائنات میں جاری عوالم ایک نظم و ضبط اور وقت کی پابندی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ سورج کا کلنا اور غروب ہونا، دن اور رات کی تشکیل، موسموں کی تبدیلی وغیرہ سب کائنات میں ایک خاص نظم و ضبط کا نتیجہ ہے۔ اگر یہ تصور کیا جائے کہ کائنات کے ان مظاہر سے نظم و ضبط ختم ہو جائے تو کائنات کا سارا نظام درہم برہم ہو کر رہ جائے گا۔ ایک

معاشرے کے تمام افراد میں بھی نظم و ضبط اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ معاشرے میں افراتفری اور انتشار پھیلتا ہے اور آپس میں لڑائی جھگڑے کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے دین اسلام میں بھی نظم و ضبط کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ تمام عبادات نظم و ضبط کے ساتھ کی جاتی ہیں۔ اسلام میں نظم و ضبط اختیار کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے کیونکہ نظم و ضبط اختیار کرنے سے ہی قوانین کی پابندی کا رجحان پیدا ہوتا ہے اور نظم و ضبط کی وجہ سے ایک دوسرے کی ہمدردی اور تعاون جیسے اقدار پیدا ہوتے ہیں۔ طلباء کی زندگی میں نظم و ضبط بہت اہمیت رکھتا ہے۔ طلبہ جب نظم و ضبط کے ساتھ اپنے مختلف کام سرانجام دیتے ہیں تو انہیں نہ تو روزمرہ کے مشاغل میں کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور نہ ہی امتحان کی تیاری میں انہیں مشکل پیش آتی ہے۔ نظم و ضبط کامیابی کے کنج ہے اور نظم و ضبط کی وجہ سے انسان اپنی ذات اور کردار کی تربیت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

ہم اگر معاشرے کا جائزہ لیں تو ہمیں زندگی کے مختلف شعبوں میں افراتفری اور انتشار کی کیفیت نظر آتی ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں میں نظم و ضبط اختیار کرنے کا رجحان کم ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے دھوئوں کے مواقع پر لوگ انتہائی بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کھانے پر اس طرح لپکتے ہیں جیسے کہ کوئی جنگ کی کیفیت ہو اس طرح وہ نہ صرف کھانا ضائع کرتے ہیں بلکہ کئی دوسرے لوگوں کو کھانے سے محروم بھی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مختلف کاموں کو انجام دینے کیلئے جہاں قطاریں لگوائی جاتی ہیں۔ وہاں لوگ قطار میں بیچ میں گھس جاتے ہیں اور دوسروں کی حق تلفی کرتے ہیں۔ اس طرح اپنے کام دوسروں سے پہلے کروانے کیلئے طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے یا پھر سفارش لگوائی جاتی ہے اور اس کا رٹا ملے کو اپنے لئے کامیابی کی علامت اور باعث فخر سمجھا جاتا ہے۔

نظم و ضبط کی پابندی نہ کرنے کی بہت نقصانات ہوتے ہیں۔ اس سے پورے معاشرے میں افراتفری پھیلتی ہے اور ایک دوسرے کے خلاف نفرت بڑھتی ہے جس کی وجہ سے پورا معاشرہ ایک انتشار کی کیفیت کا شکار ہو جاتا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہم پر فرض ہے کہ ہم اپنے دین کی تعلیمات پر سختی سے عمل کریں اور زندگی میں نظم و ضبط اختیار کرنے کی کوشش

کریں۔ نظم و ضبط کی پابندی سے ہی ہمارے لئے فلاح اور کامیابی کا راستہ کھل سکتا ہے۔
سوال نمبر ۴: واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ مفاد	مفادات	۲۔ خواہش	خواہشات
۳۔ قاعدہ	قواعد	۴۔ سبق	اسباق
۵۔ سجدہ	سجود	۶۔ منظر	مناظر

سوال نمبر ۵: اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کیجئے:

اعراب کی مدد سے تلفظ:

- (i) اِتِّحَادُ (ii) عَرَبِيّ (iii) اِنْتِشَارُ
(iv) مُمَالِكُ (v) تَعَلُّقُ (vi) تَغْيِيرُ
(vii) تَبَدُّلُ (viii) نِظَامُ

سوال نمبر ۶: مترادف الفاظ لکھیے:

الفاظ	مترادف الفاظ
۱۔ مفادات	دلچسپیاں
۲۔ قاعدہ	اصول، قانون
۳۔ خواہشات	احتیاجات، میلانات
۴۔ اتحاد	اتفاق
۵۔ حسن	خوبصورتی

سوال نمبر ۷: متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد الفاظ	الفاظ	متضاد الفاظ
۱۔ بد قسمتی	خوش قسمتی	۲۔ کامیاب	نا کام
۳۔ زندگی	موت	۴۔ اعلیٰ	ادنیٰ
۵۔ مشرق	مغرب	۶۔ طلوع	غروب

سوال نمبر ۸: معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجئے:

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ نظم و ضبط	ترتیب اور سلیقہ	نظم و ضبط کی پابندی سے ذات اور کردار کی تربیت حاصل ہوتی ہے
۲۔ مرصع	سجا ہوا	بیڈیزائن خوبصورت پھولوں سے مرصع ہے۔
۳۔ مجروح	زخمی، شکستہ	گفتگو میں سخت الفاظ کے استعمال سے دوسروں کے جذبات مجروح نہیں کرنے چاہئیں
۴۔ بحث و تکرار	دلائل کے ساتھ گفتگو	اس طرح کی بے تنگی بحث و تکرار سے مسئلہ کا حل نکالنا مشکل ہے۔
۵۔ کسرِ شان	شان کے خلاف	لوگ قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کرنا کسرِ شان سمجھتے ہیں

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com